205629-مرنے کی وجہ سے یا موت کا سبب بننے والی بیماری کے باعث چہرہ سیاہ یا تبدیل ہونا بُری موت کی علامت نہیں ہے۔

سوال

ایسے شخص کا کیا حکم ہے جسکا چہرہ بیماری کی وقت اور موت کے بعد کچھ سیاہ ہوگیا، حالانکہ پہلے اسکا چہرہ سفید تھا؟

پسندیدہ جواب

چہرے میں تبدیلی اور سیاہ پڑنے کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ اس شخص کا انجام برا ہوا ہے، یا وہ شخص نیک نہیں تھا، کیونکہ اکثر اوقات یہ معاملہ جسمانی صحت کی وجہ سے ہوتا ہے، جیسے خون میں آکسیجن کی کمی واقع ہوجائے، یا کسی خاص جگہ پر خون جمع ہوجائے، یا دل کے پٹھے کمزور ہوجائیں، یا گردے کام کرنا چھوڑ دیں، یا جگر میں کوئی نقص آجائے، ان اسباب کے علاوہ اور بھی اسباب ہیں جن سے یہ ہوسکتا ہے۔

اور ایسی کوئی شرعی دلیل موجود نہیں ہے جس سے ہمیں یہ علم ہو کہ وفات کے وقت چہرہ سیاہ ہوجائے تو یہ برے انجام کی علامت ہے، چنانچہ اس بارے میں اڑتے پھرتے متعدد واقعات سے متاثر نہیں ہونا چاہیے۔

جبکہ انسان کے نیک ہونے کی علامت تقوی ہے، اور جس قدر انسان تقوی سے دور ہوگا اُتنا ہی وہ بُرا شخص ہوگا۔

اور جس شخص نے اس قسم کا کوئی وقوعہ دیکھا ہو تو وہ اسے آگے بیان نہ کرتا پھرے، تاکہ ایک مسلمان کی عزت محفوظ رہے۔

مواق مالکی "التاج والاِکلیل" (25/3) میں کہتے ہیں :

"ابن العربی نے نقل کیا ہے کہ : میت کے چہرے کو اس لئے ڈھانپنے کا حکم دیا گیا ہے کہ بسا اوقات میت کا چہرہ بیماری کے باعث خطرناک حالت تک بگڑ جاتا ہے، اور اس سے جاہل انسان ایسی بدگمانی میں پڑ سکتا ہے جو کہ جائز نہیں ہے" انتہی

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور کبھی میت کا چہرہ –اللہ کی پناہ- کچھ زیادہ ہی تبدیل ہوجاتا ہے، تو یہ بات لوگوں کے سامنے مت بیان کرے، اور کہتا پھرے : میں نے اسکا چہرہ دیکھا، تبدیل ہو چکا تھا؛ کیونکہ اسکی اس بات سے لوگ میت کے بارے میں بدگمانیاں کرینگے" انتہی

"الشرح الممتع" (5/298)

مزید وضاحت کیلئے سوال نمبر (114666) کا جواب ملاحظہ کریں۔

لیکن اگر انسان کی دنیا میں پہچان ہی برے کام تھے، ظلم و زیادتی اور حدود الہی کو پھلانگتا تھا، اور پھر مرتے وقت اسکا چہرہ سیاہ ہوگیا، یا تبدیل ہوگیا، یا پھر کلمہ شہادت پڑھنے سے انکار کر دیا، تو عام طور پر یہ برے انجام کی علامت ہوتا ہے۔

موت کے وقت بندے کے نیک اور بد ہونے کی علامات جاننے کیلئے سوال نمبر (184737) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم.